



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2015

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

MARKING GUIDELINES

Time: 2 hours

70 marks

These marking guidelines are prepared for use by examiners and sub-examiners, all of whom are required to attend a standardisation meeting to ensure that the guidelines are consistently interpreted and applied in the marking of candidates' scripts.

The IEB will not enter into any discussions or correspondence about any marking guidelines. It is acknowledged that there may be different views about some matters of emphasis or detail in the guidelines. It is also recognised that, without the benefit of attendance at a standardisation meeting, there may be different interpretations of the application of the marking guidelines.

QUESTION 1 SHORT STORY

1.1 CONTEXTUAL

1.1.1

۱. خوشی سے آنسو
پیراگراف

۱. استاد مجھے اس گاؤں کے اسکول میں آنا پانچ ماہ ہوئے تھے۔
حساب پڑھانا ہوں۔ چھٹی جماعت۔ چالیس لڑکے ہیں
سب کے سب مہنتی اور دل لگا کر پڑھتے ہیں۔ استاد
بھی بچوں کو دلورہان سے پڑھاتا اور وہ بہت خوش تھا

(6)

۲. گاؤں کے لوگوں کی حالت
مالی حالت اچھی نہ تھی۔ بچے بھی پیرائے پھیلے کپڑے پہن کر
اسکول آتے تھے۔ کپڑے میں تو جگہ جگہ پیوند بھی لگے ہوئے
تھے۔ میں بچوں کی مالی حالت دیکھ کر دل میں کڑھتا
رہتا

(6)

۳. بابا علی کے ڈکان اسکول کے قریب تھی۔ بچے وہاں سے
اسکول کی چیزیں خریدتے تھے۔ بابا علی نام تھا۔ انسانی
لباس میں وہ ایک فرستہ تھا۔ نیک دل۔ سمندر اور
نیک انسان تھا۔ وہ بچوں کو سستے داموں میں چیزیں
بیچتا تھا۔

(6)

1.1.2

۱.۲ اس جماعت میں صرف لڑکے تھے۔

۲. مالی حالت اچھی نہ تھی

۳. اسکول کے بچوں کو نئے کپڑے دو۔

۴. کیونکہ وہ بہت غریب تھے۔

(4 × 2 = 8)

1.1.3

۳. سمندر نے ایک دوسرے کو مدد دینا۔ تعلیم دینا۔
خاطر تواضع کرنا عیام کرنا۔

(4)

1.1.4

۴. پانچ جملے :

بچوں پر رحم آتا ہے غریبی حالت .
پیرائے کپڑے پہن کر اسکول آتے
مالی حالت بہت اچھی نہ تھی
بابا علی ایک ہمدرد انسان تھے
استاد محبت سے پڑھاتے تھے

(5)
[35]

OR

1.2 ESSAY

خوشی کے آنسو.
مضمون

استاد ہمدرد اور نیک تھے .
بچوں کو محبت سے پڑھاتے
مالی حالت خراب تھی
گناؤں کے بچے بہت غریب تھے
بابا علی نے استاد کو بچوں سے لئے چالیس روپے دیے .
بچوں کے لئے کپڑے خریدا
یہ نہ ممکن تھا کیونکہ اسکول میں بچائی نہ تھی
اور پھر چالیس روپے کی تقسیم
استاد نے یہ سوچا کہ کیوں نہ بچوں کو سواں
کرو . یہ استاد کی طرف سے ایک اچھا
خیال آیا . سب خوش ہوئے .

[35]

QUESTION 2 DRAMA

مہمان

2.1 CONTEXTUAL

2.1.1

۱. جواب لکھیے
۱. خوبصورتی سے سجا ہوا تھا
 ۲. آپ کسی سخت پریشانی میں مبتلا ہیں
 ۳. میں اپنی پریشانی کا اظہار..... آپ کو تکلیف پہنچایا۔
 ۴. آپ سے وعدہ کرتا ہوں میرے ہوتے..... آپ کو کچھ نہیں ہوگا۔
 ۵. ہمارے قبیلہ کی روایت مہمان کی جان و مال کی عزت و حفاظت کرتے ہیں
- (5 × 2 = 10)

2.1.2

- ۱.۲ شمعون۔ اور ابراہیم جلت کر رہے ہیں ایک دوسرے سے۔
- شمعون نے ابراہیم سے پوچھا۔ آپ کسی پریشانی میں ہیں۔
- میں آپ کا کسی طرح مدد کر سکوں؟
- آپ ایک عزیز مہمان ہے آپ کی پریشانی میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔
- (5)

- ۲.۲ ابراہیم۔ شمعون کا مہمان ہے۔ وہ شمعون کے مہمان ہے
- اور شمعون کو ابراہیم کی فکر میں ہے۔ آپ کو وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کو کوئی پریشانی نہ ہوگی
- قبیلہ کا رواج ہے کہ ہم اپنے مہمان کی جان و مال کی عزت کرتے ہیں۔
- (5)

2.1.3

۱. سخت بہت فزائی حالت
 ۲. مہمان کسی خاطر تواضع کرنا
 ۳. میری جان لینا چاہتے ہیں
 ۴. کسی کا شکر ادا کرنا
 ۵. بے پروہ / سو حنا
- (5)

2.1.4

۵۔ ابراہیم اور شمعون کے درمیان گفتگوں:

• کمزور بہت خوبصورت۔ دونوں قالی پر گاؤنگے لگائے

• سچے ہوئے پی۔ حقہ بھی ہے

• شمعون ابراہیم کو کہتا ہے کہ ابراہیم کسی پریشانی میں پی

• ابراہیم فرماتا ہے کہ آپ کا خیال درست ہے۔ پی

• آپ کو تکلیف نہ دینا چاہتا ہوں۔

• شمعون فرماتا ہے کہ آپ کی پریشانی ضرور بیان کیجئے۔

• چند لوگ میری جان کے دشمنی ہے۔ بڑی مشکل پی

• ہوں۔ جان بچانے کے لئے ادھر ادھر پھرتا ہوں

• شمعون ابراہیم سے وعدہ کرتا ہے کہ آپ میرے صہبان ہے

• میں وعدہ کرتا ہوں کہ کوئی بھی آپ کا نقصان نہیں کر سکتا۔

(10)

[35]

OR

2.2 ESSAY

۲۲

• ابراہیم اپنی جان بچانے کو شمعون کے یہاں دو تین دن

• قیام کرتا تھا۔ شمعون ایک قبیلے کا سردار ہے

• شمعون فرماتا ہے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے مجھے کہیں۔

• ستا یر میں آپ کی مدد کو آؤ گا۔ ابراہیم نے کہا میں آپ

کا بے خدشہ گزار ہوں

• شکر گزار تو مجھے ہونا چاہیے۔ ہمارے قبیلے کی روایت

• ہے کہ ہم اپنے صہبان کی جان و مال کی عزت و حفاظت میں

• اپنی جائزوں کی پرواہ بھی نہیں کرتا۔۔۔

[35]

QUESTION 3 NOVEL

3.1 CONTEXTUAL

ہمارے لڑکا

3.1.1

سوال نمبر ۳

۱۔ امیر آدمی کی لڑکیا۔
امیر آدمی کی چار لڑکیا تھیں سنگول سب سے بڑی۔ اور چھوٹی
لڑکی ابو۔ بہت خوبصورت تھی۔ بس بی لڑکیوں سے محبت کرتی
تھی۔ گھر کا کام کرتے۔ رات دن۔

(6)

۲۔ نانی کی چالائی۔
لڑکیوں کی نانی بہت بد صورت تھی۔ اسے اپنی صورت لڑکی لگتی تھی۔
ہر چیز کو دیکھ کر جلتے لگتی تھی۔ جب سنگول کو دیکھا تو
پانی جلتے لگی۔ اسے پریشان کرتی۔ چاول پکاتی۔ یاد دہ
ابلاتے لگتی تو نانی اسی میں راکھ ڈالتی تھی

(6)

۳۔ لڑکیوں کی بچوں کو بہت پیار کرتی۔ وہ گھر کا کھانا اپنے بیٹوں
سے پکاتی تھی۔ وہ ہر وقت گھر سے باہر نظر آتی تھی۔ وہ بہت
کم بولتی۔ اور ہر وقت نانی کی ہلکتی۔

(6)

3.1.2

۲۔ (۱) چار (۲) بد صورت (۳) اسی میں راکھ ڈالتی۔ (۴) دریاہ کنارے
ہا۔ گارو قبیلہ

(5)

3.1.3

۳۔ ۱۔ گاؤ۔ جنگ
۲۔ خوبصورت نہ تھی
۳۔ باہر پھرتے تھے
۴۔ سوسا ہوا۔

(4)

3.1.4

۴۔ سنگول اور بوگل دو بہنا تھیں۔ سب ملا کر چار تھیں اتنی تو ہر وقت باہر نظر آتی
گھر کا کام سنگول اور اوہل کرتی۔ نانی لڑکیوں سے نفرت کرتی۔ ہر وقت
کھا ابلا دیتی تھی۔ دو بہنا لڑکیوں کو صاف ستھرے رکھتی۔

(8)

[35]

OR

3.2 ESSAY

۵۔ ۱۔ لڑکیوں کی نانی بد صورت۔ لڑکیوں کو ہر وقت ٹانگتی۔ تھی۔ کھانے کو خراب
کر دیتی تھی۔ بد صورت۔ گھر کا کام سنبھالتی تھی۔
۲۔ سنگول اور اوہل دو بہنا تھیں۔ وہ گھر کا کام کرتی۔ بہت خوبصورت تھی
ساکر ایک کردار چن کر مضمون لکھئے۔

[35]

QUESTION 4 POETRY

POEM 1

- (1) ۱. محمدؐ
- (1) ۲. رحمت بن کے آئے۔
- (1) ۳. فرشتے ملای۔ شاہو نے کی ان کی غلامی۔

۲. ۱. شعر لائی ۱
- محمدؐ سے سب سے آخری پیغمبر ہے۔ ہمارے نبیوں کے سردار ہیں،
- دونوں جہاں کے محمدؐ سرکار اور تمام نبیوں میں سردار ہیں۔ اللہ نے اُن کو دنیا میں آدمی کے لئے بھیجا۔
- (3)

۲. ۲. شعر لائی ۵
- اللہ نے محمدؐ کو قرآن دیا تھا وہ تمام دنیا کے لوگوں کے لئے۔ قرآن ایک سچی کتاب ہے جو مسلمان کو ہدایت دیتا ہے۔ قرآن میں سچی بات لکھی۔ یہ قرآن تمام مسلمان کو لئے ہیں۔
- (3)

شعر لائی (۹)

۳. ۱. ۲. ۳. ۴. ۵. ۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱. ۵۲. ۵۳. ۵۴. ۵۵. ۵۶. ۵۷. ۵۸. ۵۹. ۶۰. ۶۱. ۶۲. ۶۳. ۶۴. ۶۵. ۶۶. ۶۷. ۶۸. ۶۹. ۷۰. ۷۱. ۷۲. ۷۳. ۷۴. ۷۵. ۷۶. ۷۷. ۷۸. ۷۹. ۸۰. ۸۱. ۸۲. ۸۳. ۸۴. ۸۵. ۸۶. ۸۷. ۸۸. ۸۹. ۹۰. ۹۱. ۹۲. ۹۳. ۹۴. ۹۵. ۹۶. ۹۷. ۹۸. ۹۹. ۱۰۰.
- اللہ نے ہی کو دنیا میں ایک پیام دے کر بھیجا۔ محمدؐ تمام پیغمبروں سے اعلیٰ اور سب سے گرامی تھے۔
- (3)

۱۳. بیان: محمدؐ دو جگہ کے سرکار اور نبیوں کے سردار ہیں۔ محمدؐ امت کے مودگار ہیں۔ سب کے دل دار ہیں۔ جو حکم خدا کا تھا وہ دنیا میں لائے۔

دنیا نے قرآن کو لائے تمام انسان کے لئے ان کے درجہ ایسا ہیں کہ فرشتے ان کو سلام کرتے ہیں۔ اور شاہو نے کی ان کی غلامی

POEM 2

نظم نمبر ۲: ایک چھوٹی بچی

۱. حالی نے اس نظم میں لڑکی سیّدہ کی بہت تعریف کی ہے

ایک پیاری بچی ہے: صورت ست اچھی ہے

ابھی صرف دو برس کی ہے لیکن اچھے بڑے کی پہچان بہت ہے

بڑوں کا نام ادب سے لیتی ہے اور سب کو سلام کرتی ہے

بولتی ہے سدا ادھورے بول۔ خوا اس کی عمر دراز کرے

اور زیادہ علم اس کو حاصل کرے

(10)

۲. عادتیں:

سب کو سلام کرتی ہے

سب اچھے بڑے کی ہے پہچان

وہ ادب سے بات کرتی

(2)

۳. بچے ادب سے:

۱. بڑوں کا لیتی نام ادب سے اور سب کو پامند

اُٹھاکر کرتی ہے سلام

(3)

۲. وہ کسی بات پر مچلتی نہیں یعنی کسی چیز پر
فرد نہیں کرتی، اور اپنی عادت بدلتی نہیں

(3)

[18]

[35]

Total: 70 marks

MARKING GRID

		Contextual	Essay
QUESTION 1	Story	35 marks	35 marks
QUESTION 2	Drama	35 marks	35 marks
QUESTION 3	Novel	35 marks	35 marks
QUESTION 4	Poems (2)	18 + 17 marks =	35 marks

Students to **ANSWER ANY TWO** of the above, ie **35 × 2 = 70 marks**